Good May 21, 1986

پروگرام طلبی 74

سامعین! کتابِ مقدس کے تمام سلسلے یسُوع مسیح کی طرف بڑھتے ہوئے ملتے ہیں کیونکہ تاریخ بائبل میں المسیح مرکزی شخصیت ہے۔ مثلاً یہ وہی تھا جو موعُودہ " عورت کی نسل " ہوکر شیطان کے سر کو کُچلنے آیا۔ جیساکہ خُدا نے باغِ عدن میں اُس پُرانے سانپ یعنی شیطان پر لعنت کرتے ہوئے کہا " میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا۔ وہ تیرے سر کو کُچلے گا اور تُو اُسکی ایڑی پر کاٹیگا۔" یسُوع مسیح وہی عہد کی نسل تھا جو ابراہام سے ہوا اور جو تمام دُنیا کی اقوام کیلئے برکت کا باعث بننے آیا۔ بے شک طویل صدیوں کے بزرگوں اور یہودیوں کی قربانیاں بذاتِ خود عمیق معنی رکھتی تھیں۔ جیساکہ اُن کے بالمُقابل بُت پرستوں کی عبادت بھی پُرمعنی ہوتی تھی ان دونوں کی اہمیت مجرم ہونے کا وہ عالمگیر احساس تھا جو جان کی قربانی سے اپنے آپکو ظاہر کرتا تھا اور یہ وہی بنی نوع انسان کے دلوں کا پُر درد آہ و نالہ تھا۔ جس سے وہ اطمینان اور مُعافی مانگتے تھے۔ لیکن اِس سے بڑھکر عبرانی کہانت اور قربانی کا سب سے اعلیٰ مطلب اُن کے مِثالی معنی سے ظاہر ہوتا ہے۔

جب گُزشتہ صدیاں گُزر رہی تھیں۔ عبرانی کہانت اور قربانی دونوں سے رفتہ رفتہ زیادہ تر یہ حقیقت ظاہر ہوئی کہ اُن کا مطلب الوہیت کی اپنی ذاتی قربانی ہے۔ جو بنی نوع انسان کی مخلصی کیلئے ہوگی یعنی اُن کے اشارے سے وہ ظاہر ہوا جو " خُدا کا برّہ " ہے اور جو دُنیا کا گُناہ اُٹھائے جاتا ہے۔" یوں بے شمار تشبیہات اور نمونوں کے سلسلے مسیح کی شخصیت پر آکر مِلتے ہیں۔ اِسی طرح نئے عہد کے تمام سلسلے بھی صرف یسُوع مسیح کی جانب رجُوع کرتے ہیں۔ چُنانچہ ہم مسیح کی مُنادی کرتے ہیں، مسیح پر ایمان لاتے ہیں، مسیح کا اقرار کرتے ہیں اور بپتسمہ سے مسیح میں شامل ہوتے ہیں / اُس دن جو مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی یادگار ہے۔ ہم اُسکی موت کی یاد میں عشائے ربانی ادا کرتے ہیں۔ مسیح کی معرفت مخلصی وہ قرمزی ڈوری ہے جس سے بائبل مقدس کی تمام کتابیں ایک ہی کتاب کی شکل میں مُجلّد ہیں۔ فی الحقیقت مسیح کلیدِ تاریخِ دُنیا ہے مثلاً یسُوع مسیح کی پیدائش ایک محوری واقعہ ہے۔ چُنانچہ اُسکی آمد کیلئے الٰہی تیاریاں اِس طرح سے کی گئیں یعنی عبرانی نسل کا منتخب ہونا اور محفُوظ رہنا۔ سکندرِ اعظم کی فتوحات اور یونانی زبان کا پھیلاؤ۔ رومی مملکت کا طلوُع اپنی قومی تنظیم، اپنی شاہراہ اور تہذیب سمیت۔ یہودیوں کا اپنے مُقدس صحائف لے کر وسیع علاقے میں مُنتشر ہونا۔ یُونانی فلسفہ کی ہمہ گیر تاثیر، بُت پرستی کے دیوتاؤں پر ایمان لانے کا زوال اور وہ عام اُمید کہ مشرق سے ایک عظیم حاکم سر بلند ہوگا۔ لقیناً یہ سب کچھ اتفاقاً نہ ہوا کہ

و رومی مملکت اُس وقت تک وجود میں رہی جب تک اُسکی شریانوں میں اِس حد تک
کلیتاً مسیحیت نہ سمائی کہ اُس نے اُن وحشیوں کے سپرد کی جو باوجودیکہ رومی مملکت کو
کھنڈرات سے بھرنے کے اپنے صلیب میں / وہ قومیں رکھتے تھے جو دُنیا کے مستقبل کو شکل دینے
والی تھیں ۔ جبکہ مسیح تاریخ دُنیا میں محور کی حیثیت رکھتا ہے تو لازم ہے کہ ہم اِس محور کی پہچان اور قربت حاصل
کرنے کی کوشش کریں ۔ یسوع مسیح کی سوانح حیات کے ماخذ وہ چار مختصر الہامی شہادت نامے ہیں
جن کو عموماً اناجیل کہا جاتا ہے ۔ یعنی متی ، مرقس ، لوقا اور یوحنا کی معرفت لکھی گئی اناجیل ۔

- متی نے مسیح کا شاگرد بننے کیلئے اپنا محصول لینے کا عہدہ چھوڑ دیا ۔ بائبل مقدس میں متی ۹ باب
اور اُسکی ۹ آئیت میں لکھا ہے ۔ " یسوع نے وہاں سے آگے بڑھکر متی نام ایک شخص کو محصول کی
چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے وہ اُٹھ کر اُسکے پیچھے ہو لیا ۔" اِس کے بعد
وہ بارہ رسولوں میں شمار کیا گیا ۔ انجیل جو اُسکی معرفت تحریر ہوئی خصوصاً یہودیوں کیلئے ہے ۔ چنانچہ
وہ پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کا پینسٹھ دفعہ اقتباس پیش کرتا ہے ۔ اِس انجیل میں یروشلیم
کیلئے پسندیدہ نام "مقدس شہر" اِستعمال ہوتا ہے ۔ اُس نے یسوع کو آٹھ بار "ابنِ داؤد" کہا ہے ۔

- مرقس اُن شاگردوں میں شامل نہیں تھا جن کو یسوع نے اپنی زندگی کے دوران مقرر کیا ۔ بلکہ پطرس
کی ترغیب سے مسیح کا شاگرد بنا ۔ وہ پولوس کا ساتھی بنا ۔ ظاہر ہے کہ اُس نے غیر یہودی متلاشیانِ حق
کیلئے لکھا ہے کیونکہ وہ عہدِ عتیق سے بہت کم اقتباس پیش کرتا ہے اور جن چند یہودی رسومات کا
ذکر کرتا ہے اُن کے معنی بھی سمجھاتا ہے // لوقا بھی اُن شاگردوں میں شامل نہ تھا جن کو یسوع نے
اپنی زندگی کے دوران مقرر کیا تھا ۔ بائبل مقدس میں لوقا پہلا باب اُسکی ۱ سے ۴ آئیت تک لکھا ہے ۔
" چونکہ بہتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں اُن کو ترتیب وار بیان
کریں ۔ جیساکہ انہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے اُن کو ہم تک پہنچایا ۔ اِس لئے
اے معزز تھیوفلس ! میں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت
کرکے اُن کو تیرے لئے ترتیب سے لکھوں تاکہ جن باتوں کی تو نے تعلیم پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے ۔"
لوقا طبیب تھا اور اُسکا ذکر پہلی بار پولوس کے ہمسفر کی حیثیت سے ہوتا ہے ۔ اور اعمال کی کتاب کے
اُن حوالہ جات میں جہاں لفظ "ہم" اِستعمال ہوا ہے ۔ یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ مصنف پولوس کے ساتھ
ہوتا تھا ۔

- یوحنا پہلے پانچ شاگردوں میں سے ایک تھا ۔ وہ رسول بنا ۔ اور شاگرد بننے سے پہلے وہ ماہی گیر تھا
لیکن یہ وہی تھا جس کے حق میں لکھا ہے کہ " یسوع اُس سے محبت رکھتا تھا" ۔

متی اور لوقا دونوں نے مسیح کی پیدائش اور بچپن کی روداد قلم بند کی ہے۔
مرقس // یوحنا اصطباغی کی خدمت کے بیان اور مسیح یسوع کے بپتسمہ لینے سے اپنی روداد شروع کرتا ہے۔ یوحنا نے دیگر مصنفین کی وفات کے کافی عرصہ بعد اُن واقعات کی اکثریت کا ذکر جو انہوں نے کیا چھوڑ کر یسوع کی بہت سی گفتگو قلمبند کی ۔۔۔ یوحنا مسیح کی پیدائش، بپتسمہ، آزمائش، پہاڑی وعظ، تمام تمثیلات، تبدیلئ شکل، عشائے ربانی کا قائم کرنا اور گتسمنی باغ میں روحانی اذیت، غرضیکہ ان سب میں سے کسی کا ذکر نہیں کرتا۔ پہلی تین اناجیل میں تقریباً ایک جیسے ہی واقعات قلمبند کیئے گئے ہیں۔ اِس لئے اکثر اوقات یہ اناجیل متفقہ کہلاتی ہیں۔
سامعین! متی، مرقس، لوقا اور یوحنا کی معرفت لکھی گئی ان اناجیل مقدس کا مرکز شروع سے آخر تک مسیح ہے اور یہ اُس حقیقت کی جانب واضح اشارہ ہے کہ اگر ہم مسیح کی ذات کو اپنی زندگی کا مرکز بنالیں تو نہ صرف شیطان پر غالب آ سکتے ہیں بلکہ ابدی زندگی کے وارث بن کر عروج کی منزل کو بھی پا سکتے ہیں۔ لہٰذا یسوع مسیح کے ہر پیروکار کا فرض ہے کہ وہ اِس ٹھوس حقیقت کو تسلیم کرے کہ آبِ حیات سب کو پلاتا ہے المسیح۔ تشنہ لبوں کی پیاس بجھاتا ہے المسیح

اندھیرے اور موت کی وادی میں جو پڑے۔ اُن کو اٹھا فلک پہ بٹھاتا ہے المسیح۔

آجاؤ میرے پاس میں آرام دوں ہمیشہ

انجیل میں خوشخبری سناتا ہے المسیح

گیت+ آبِ حیات سب کو —— S.NO 84 DUR 0.20, 6.31

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں حیاتِ مسیح کا تاریخی دور یعنی یسوع مسیح
کے ذاتی مقصدِ زندگی کے بارے میں سُنا - ہم آپ سے اگلے پروگرام میں مسیح یسوع
سے متعلق رویاؤں ، اُن کی پیدائش اور بچپن کا حال بیان کریں گے - ہمیں یقین ہے
کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ
شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے -

بہنو اور بھائیو ! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام
کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 74 طلب کریں -
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے -
یہ مسودہ آپ کو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا -

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ /